

Scan: <http://www.new.dli.ernet.in/>
PDF: <http://www.KetabFarsi.com>

سپاسگزاران

۲۵۲ فہرست

اعرابوں کے قاعدے

1952

MPC/ER/1458

نمبر شمار	قاعدے	مثالیں
۱	مخلوط ہے دو چٹھی لکھی گئی ہے	قندھار
۲	نون نکتہ جو نقطہ کے درمیان ہے اس پر آٹھا جزم دیا ہے۔ اور جو آخر میں ہے۔ اس میں نقطہ نہیں دیا ہے	رائد۔ جاں
۳	یاء منقروں جو نقطہ کے آخر ہے۔ وہ واژے کی لکھی گئی ہے	کشتی
۴	یاء منقروں کے سوا باقی سبب یہ لکھی گئیں	بے۔ کے۔ جاے۔ اونے
۵	جو واؤ بولی نہیں جاتی۔ اس کے نیچے بڑی لکیر ہے	نور۔ خویش
۶	حرف مفتوح پر وہیں زبر لکھا ہے۔ جہاں واؤ یا یے کے منقروں اور بھول ہونے کا شبہ پڑتا ہے۔	ہمارے۔ زیور۔ غور۔ سیر

۱۰ باقی قاعدے اخیر کے صفحے پر دیکھو

فهرست مضامین

مضمون	نمبر صفحه
مختصات فارسی در گفتگو	۱ تا ۱۳۳
صحبت عویشی و قومی	۱
تاخویشی و زیباری	۸
عُسل	۱۲
لباس پوشی	۱۴
حوادث و اشتیاق	۲۳
احتمال و شک	۲۶
تعمیب	۲۶
تصدیق و انکار	۲۵
عصه و اندوه	۲۵
مشورت	۲۴
آداب مصاحبت اهل ایران	۲۸
تحقق و خوابیدن	۳۰
متفرق گفتگو	۳۳
بازی اطفال	۳۵
انکار	۳۸
تغییر مکان	۴۰
مختصات تاریخ ملکم صاحب	۴۲ تا ۱۰۰
زیر احوال نادر شاه	۴۲
مختصات اخلاق جلالی	۱۰۱ تا ۱۲۸
لامع دوم در تدبیر منزل	۱۰۱
مذمبه چهارم در سیاست اولاد	۱۰۱
مذمبه پنجم در رعایت حقوق پدران و مادران	۱۱۲
مذمبه ششم در سیاست خدم	۱۱۵

شماره صفحه	مضمون
۱۱۹	مغرب در بعضی مواضع
۱۱۹	سنت اولی در وصایای افعالطون
۱۲۲	سنت دوم در وصایای ارشطا طالیس
۱۲۸	تذکره مصنف
۱۵۳ تا ۱۲۹	مستخرجات و قعات میرزا غاراب - رقصات { میرزا قتیل و انشای بهار عجم
۱۹۲ تا ۱۵۴	مستخرجات سکندر نامه
۱۵۴	خراج خواستن دارا از اسکندر و جواب دادن او
۱۵۹	ترتیب کردن اسکندر لشکر را به حربه دارا
۱۶۳	راستی زدن دارا در کار اسکندر با خاصان خویش
۱۷۰	نامه دارا به اسکندر به تهدید و عتاب
۱۷۲	جواب نامه دارا از اسکندر
۱۷۸	مصاف کردن دارا با اسکندر در موصل
۱۸۳	پیروزی یاقان اسکندر بر دارا و گشته شدن دارا
۱۹۳	تذکره شیخ نظامی غنوی مصنف سکندر نامه
۲۳۲ تا ۱۹۵	مستخرجات شاهنامه
۱۹۵	پیشین سهراب نام و نشان سرداران { ایران از مجیر
۲۰۲	یاقان سهراب بر خیمه کاوس و بر کشیدن سحر
۲۰۵	بزرگداشت سهراب
۲۱۲	گشتی گریه یاقان رستم و سهراب و زمانی { یاقان رستم از او به چاره
۲۱۷	گشته شدن سهراب بدست رستم
۲۲۲	نوشداری خواستن رستم از کاوس براسی { سهراب و ندادن او آل را
۲۲۳	زاری کردن رستم بر سهراب و بردن تابوتش { به زابلستان نزد زال و رودایه
۲۲۹	آنگی یاقان مادر سهراب از گشته شدنش
۲۳۲	تذکره فردوسی مصنف شاهنامه

۸۹۱۵۵۰۸

منتخبات فارسی

در گفتگو کے یومیہ

صُحبتِ خویشی و قومی

رساند +
 آقا نو روز۔ بگوئیدش
 کہ انشاء اللہ فردا حاضر
 خدمت سے شوم +
 مہر جان۔ او حالا میخوابد
 عرض کنند +
 آقا نو روز۔ آخر او بمن
 چه سے خوابد بگوید؟
 مہر جان۔ منے دانم۔ چه

مہر جان۔ آقا! خیلے
 عجب است۔ کہ امروز شما
 نشریت آوریید!
 مہر جان۔ بندہ خیلے
 مشتاق زیارت بودم +
 آقا نو روز۔ نسبت بمن
 چه خدمتے است؟
 مہر جان۔ خواہر من
 سے خوابد۔ سخن واجبی بعرض

مے خواہد بگوید +
آقا تو روزِ خیر! بعد
از عصر برائے گفتگو شرفیاب
خواہم شد +

مہر جان - او خودش
رہنجا آمدہ اشت +
تو روز - اے مزدِ خدا!
خیلے زندگی کردی - من پیشتر
چرا خبر ندادی - کہ من از
بازار یک چیز خوبے بجمت
او شحفہ بیارم - پلو و قنوه
بپزم +

مہر جان - ایں زخمہا
لازم نیست - او مے خواہد -
سخنے بشما بگوید و برگردد +
تو روز - خیر - بگو در گجاست؟
مہر جان - در حیاط نشسته
با سوکلی شما حرف مے زند +
تو روز - برو - صدائش کن +
مہر جان - صونا - صونا ہوئے!

صونا - بے آغا! چه میفرمائید؟
مہر جان - کلثوم ننه را
بگو - کہ رہنجا بیاید +
صونا - در گجاست؟
مہر جان - در اطاق
تو روز آقا +

صونا - خانم! مہر جان آغا
شما را در اطاق تو روز آقا
صدا مے زند +
کلثوم ننه - سلام علیکم
آقا!

تو روز - و علیک السلام
خواہر! خوش آمدی - رہنجا
رہنشین - قدم بر چشتم -
چه طور تشریف آوردی؟
چه باعث زحمت شد +
کلثوم ننه - پارہ حرفها
داشتم - بگویم؟

تو روز - بفرمائید - من ہم
میل بشنیدن حرف شما وارم +

لہ حیاط - آہنگن - جو گھر کے سامنے نشست و برخاست
کے لئے چار دیواری کھینچ کر بنائی ہوتی ہے +
سے سوکلی - محبوبہ +

مُلائی بہ من چُنیں و چُنال
گفتہ است +

نوروز - آہستہ چرا
مے گوئی - بلند بگو - گوشم
قدرے سنگین است +

کَلثُوم ننه - من آہستہ

باریں بہت حرف مے زخم -

مبادا پُشتِ دیوار کسے گوش

گند و حرفِ مرا بشنود -

پیشِ پسرِ شما نقلِ بکند +

نوروز - نہ خیر - کسے

مے شنود - تو مطلب را

بے مضائقہ بمن آشکار کن +

کَلثُوم ننه - من خیلے

ازیں مے ترسم - کہ پسر

شما یواشکی بیاید - و حرف

مرا گوش بدید +

نوروز - خواہر! حرفِ ول

مزن - وقت مے گزرد - مرا

از مقصدت تھالی کن +

کَلثُوم ننه - کارِ وارِ جی

دارم - در خلوت خواہم گفت +

نوروز - اینجا بیج بیگانہ

نیست - شما آشکارا حرف

بزنید +

کَلثُوم ننه - پیشِ رُوبے

مردم مے تو انم بگویم +

نوروز - در گوشِ من

بگوئید +

کَلثُوم ننه - سرگوشی در

مجلسِ خوب نیست +

نوروز - بیا - پشتو رشتہ

حرف بزنیم +

کَلثُوم ننه - خیلے مناسب

است +

نوروز - حالا بگو - مطلب

شما چہ چیز است ؟

کَلثُوم ننه - حرفے کہ من

مے گویم - باید کہ آن را پیش

باین و آن ہر روز ندید کہ

۱۔ یواشکی اور یواش بمعنی آہستہ +

۲۔ حرفِ ول - ادھر ادھر کی باتیں بشروک باتیں - قابِ ترک باتیں +

۳۔ حالی کردن - آگاہ کرنا - خبر دار کرنا - جتانہ +

کلثوم بنتہ من شہیدہ ام
کہ پسر شہما ارادہ زن گرفتن
دارو یا نہ ؟
نو روز چہ اندارہ انشاء اللہ
بعد از یک سال عروہ و سیسٹن
را ہمارک مے سنگنیم +

کلثوم بنتہ - تو مثل کبک
چشت را روستہ ہم گواشتہ
تیب و بدت را نے بیٹی -
و ہچو مے دانی - کہ مذوم
ہم نے بیند +
نو روز - این حرفا را از
تجا مے گوئی ؟

کلثوم بنتہ - آیا ویشہ پسر
شہما توے باہ یا یکے از تراوتہا
عزبہ نکدوہ انت ؟ و تراوال
اورا تمام شب دستتاق
نکدوہ اند - کہ تا وہ تو مان
از شہما جریدہ نگرفتہ اند ؟
اورا اول نکدوہ اند +

کلثوم بنتہ - منظرہم این است -
کہ پسر شہما ارادہ زن گرفتن
دارو یا نہ ؟
نو روز چہ اندارہ انشاء اللہ
بعد از یک سال عروہ و سیسٹن
را ہمارک مے سنگنیم +
کلثوم بنتہ - اوف ! تا
یک سال کہ انتظار خواہد
کشید ؟

نو روز - خواہہ را چہ میگوئی ؟
ور یک چشتم ہم زدن سال
مے گزرو +
کلثوم بنتہ - اگر تا یک
ماہ شہما ہمارک تکنید - من
و شہر خود را بہ پسر وارو غہ بانٹی
نامزد مے سنگنم +
نو روز - زنکہ ارا پیچہ حرمہا
است - کہ مے زنی ؟ از سختت
زبیں زیر پا ہم لرزید +

لہ قراول - چو کیدار - ہنرہ دار +
لہ دستاق - زیر جراست - حوالات - جیل - قید خانہ - قید +
لہ تو مان - زبیر ان کا ایک - طلالی سکتہ ہے - جس کی آیت
بندہ لہ کے ہوتی ہے +

بجز اینکہ شما پیدا کنید و
او در بازو دیگر از دستش
چہ بر مے آید +

نو روز - خیر او بیج کارہ
نیست - بہ بینم تو نامزدش
را چہ طور بدیگرے میدہی -
داروغہ باشی کیست کہ پاتوے
کفش یا پکند +

کشتوم ننه - مے دیم -
بہ بینم شما با من چہ کار
خواہید کرد - حال مے رؤم
حرف شما را بہ او حالی
مے کنم +

نو روز - نہ خواہر اما تو کریم -
چاکر نیم - بندہ تو ایم - سلام
تو ایم - ایس حرفها را بر
زباں مبار - ایس کارہ از تو
شارفتہ نیست +

کشتوم ننه - شما نہ تو کر

نو روز - بزرگ خود ماں
مبادا شہرت بدہی کہ چنین
و چنان شد است +

کشتوم ننه - مرا چہ
ضرور است کہ راز شما را
شہرت بدہم - مزوم شہرت
خود مے دانند - کہ بچہ
نو روز آقا بچو شدہ است +
نو روز - زنگہ با معلوم
مے شود - کہ تو از حرف
کے از راہ رفتہ عقل ترا
کے نزدیک است +

کشتوم ننه - بے - من
ہم مے دایم - کہ شما خودتاں
اورا بچو ہارہ کردہ آید +
نو روز - من چہ کلور
او را ہار کردہ ام ؟
کشتوم ننه - شما او را
نہ علم آموختید نہ معرفت -

لے ہار - دلیر - دیوانہ - منہ زور - سر ہارٹھایا ہموا - شہر

بے قمار +

لے پیدا کردن - کائی - یعنی تم کماؤ اور وہ ہار دے - اور

تمہاری کائی اڑائے +

نور چشم شما نے کُنم +
 نوروز - برو - اگر نے کُنی
 نہ کُن - ما ہم شیلے شنیدہ ایم
 کہ دخترت رو واز پیش روے
 نامحرم مے نشیند +

کلثوم نمہ - حالا کہ پہنچو
 است - لائق نور چشم خود
 دختر دیکرے را پیدا بنید -
 دخترے کہ رو واز پیش این
 و آں بنشیند - لائق نور چشم
 شما نیست +

نوروز - مہر جان آغا!
 شما پیش بیاید - و کلثوم نمہ
 را بفہمائید - کہ از ما آزرده
 نشود +

مہر جان - او از شما
 آزرده نبود - شما خود از
 سخٹہائے ناسزا اورا آزرده
 کردید +

نوروز - من گے بہ او

من باشید نہ چاکر من - شما
 برادر من باشید - اما پسر
 خود را بگوئید کہ از من خیال
 معرفت بروں برو دے +

نوروز - حالا این حرفہا را
 کنار بگذار - بگو کہ مدارک
 عروسیں را کے مے وہی؟
 کلثوم نمہ - مدارک
 عروسی کہ؟

نوروز - عروسی دخترہات +
 کلثوم نمہ - من ہرگز
 دست دخترہ خود بہ دست
 پہنچو پسر سر خود بالا برآمدہ
 نے دہم +

نوروز - نہ خواہرا تو
 اورا بجان من بہ فرزندہ
 قبول کُن - او ہمیشہ غلام
 تو خواہ بود +

کلثوم نمہ - من ہرگز
 عروسی دخترہ ام را با

۱۔ بیرون رفتن کے معنی لیل ایران کے محاورے میں
 باز رہنے کے ہیں +

۲۔ سر خود بالا برآمدہ - منتشر بے مہار +

سخن ناسزا گفتم ام۔ اگر بر فرض
 سخنے تا واجب از زبان
 من بر آندہ باشد۔ عفو
 فرمائید +
 مہر جان۔ ما صاحب
 دختریم۔ ما چہ حد داریم۔
 کہ با شما سر برداریم۔
 مگر از شما ہم ہنچو حرفوا
 سزاوار نیست +
 نوروز۔ خیر! این حرفوا
 را بگزارید۔ مطلب من
 اینست۔ حالاً کہ بخانہ تان
 مے روید۔ این سخنها را
 پیش دخترہ بر روز ندید و
 از طرف پسر من این انگشت
 در انگشتش بکنید +
 مہر جان۔ ما نام پسر
 شما را پیش او بر زبان
 نئے توانیم بیاریم۔ وقتے کہ
 کسے نام نور چشم شما
 پیش او مے برد۔ خیلے بدش
 مے آید +
 نوروز۔ مگر او ازین
 قرابت راضی نیست؟
 مہر جان۔ او پیشتر
 ازین قرابت حاشائے کرد۔
 من کہ بہ زور را این کار
 را بہ گردش بستم +
 نوروز۔ اے اے! چہ
 چارہ کنیم؟
 مہر جان۔ آغا! حالا
 تدارک عروسى را جلد
 باید کرد +
 کشتوم ننہ۔ اے اے!
 صد اے پاسے بیگانہ مے آید +
 نوروز۔ چرا مے تروسى؟
 بیچ بیگانہ نئے تواند کہ اینجا
 پا بگزارد +
 کشتوم ننہ۔ آخر را این
 کہیست کہ سرش را تو کردہ
 یک راست بسمت اطاقى ما
 مے آید +

لہ حاشائے کرد۔ یعنی ارتکار کردنی تھی +

بہتر جان۔ اگر ترا دیدنش
خوشی نے آید۔ برو۔ در پس
آں رنگہ در قائم شوئے +

صحبتِ ناخوشی و بیماری

شیخ حسن۔ سلام علیکم
سید جان !

سید جان۔ و علیک السلام
شیخ! مزاج شریف پہ طور
است؟ امروز قد سے ناخوش
بہ نظر سے آید۔ رنگ رویت
چرا پریدہ است؟

شیخ حسن۔ آقا! سرم
خیلے وزو سے کند +

سید جان۔ نصیب دشمن!
از کس؟

شیخ حسن۔ شیخ کہ از
رشتہ نواب برخاستم۔ دیدم

نو روز۔ مگر تو
نے شناسیش؟
کلثوم ننه۔ من
نے شناسمش +

نو روز۔ چرانے شناسیش؟
خیلے خوب سے شناسیش +
کلثوم ننه۔ آخر پفرمائید۔
کہ میں کیست۔ کہ پچھو
سرزده پیش ما سے آید؟
نو روز۔ میں ہاں نامزد
و دخترت است +

کلثوم ننه۔ اے وائے!
چہ خاک بر سر کتم۔ گیارہ روم؟
بہتر جان۔ مگر تو او را
نے خواہی رہ رہی؟

کلثوم ننه۔ خیلے بدم
سے آید۔ کہ رویش را پہ بنیم۔
وقتے کہ من رویش را سے بنیم۔
زہرہ ترک سے شووم +

۱۔ سرزده۔ بے تھاشا۔ بے کھٹکے۔ بے روک ٹوک +
۲۔ زہرہ ترک سے شووم۔ یعنی میرا دل پھٹتا ہے +
۳۔ قائم شدن۔ کھڑا ہونا اور قائم کردن۔ کھڑا کرنا +

ہم پارا توڑے کشتی سے +
 شیخ حسن - بیکہ مکان
 خوردم نظام پاپم زخم خوردہ
 رکت شدہ امت +
 سید جان - بیکہ - میں
 سبب امت کہ امروز تو تپو
 سے لگی +
 شیخ حسن - کف پاپم ہم
 زخم خوردہ امت +
 سید جان - بہ وکتورہ
 پورا ربح مکروی ؟
 شیخ حسن - پیش شکستہ بند
 زخم - شکستہ ما را تخته بند
 کڑوہ امت +
 سید جان معلوم میشود -
 کہ شکار علاج وکتورہ سے تڑپیدہ

کہ سرم دڑو سے گند +
 سید جان - باعدیت
 ناخوشی چه بودہ ؟
 شیخ حسن - ویروز کین
 راہ سرم گج لے خوردہ پاپم
 ہم بیچیدہ زمین سے خوردم -
 شب تپ کزوم +
 سید جان - جاے کہ
 ضرب نرسیدہ ؟
 شیخ حسن - پشت ومانم
 ضرب خوردہ وزم کڑوہ امت +
 سید جان - دست خود
 را پورا دراز نے گئی ؟
 شیخ حسن - ما پپیز بازوم
 ہم دڑو سے گند +
 سید جان - در راہ رفتن

۱ سرگچی - سر کا پھرنا - دوران سر - مرض دوار - سر
 کا چکرانا +
 ۲ زمین خوردان - گر پڑنا +
 ۳ پارا توڑ کشین - لٹکڑا کر چلنا - بیکہ بیکہ پاؤں ڈالنا +
 ۴ ر شدن - گوشت کا ضرب کھا کر نرم ہو جانا - پس جانا +
 ۵ دکتور ڈاکٹر کا مفہم ہے +
 ۶ شکستہ بند - جراح +

شیخ حسن - مردمان ہند از
 علاج دکنور خیلے مے ترسند +
 سپید جان - آخر چرا؟
 شیخ حسن - محض بے عقلی +
 سپید جان - نفی کہ بندہ
 در علاج دکنور دیدہ ام در
 علاج اطبا کتر دیدہ ام +
 شیخ حسن - بے - دوائے
 شاں اندک و نفیض بسیار است +
 سپید جان - بندہ خیلے
 معتقد علاج دکنور ہستم +
 شیخ حسن - من ہم برائے
 خود از دکنور دوا گرفتہ ام +
 سپید جان - بخورید -
 بخواست خدا نفع مے دہد +
 شیخ حسن - انشاء اللہ +
 خیر است بنما ہم را امروز
 شرف مے گنید +
 سپید جان - شب سترکہ
 خوردہ بودم - نزلہ در گلوم
 زور آوردہ است - شرف
 مے گنم +
 شیخ حسن - مگر شما پرہیز

نے گنید؟
 سپید جان - آدم تا کے
 پرہیز کند - از پرہیز کردن
 جانم بہ تنگ آمدہ است +
 شیخ حسن - چند روز
 دیگر ہم پرہیز را بر خود
 گوارا یکنید - وقتیکہ بہ کلی
 صحت حاصل شد - دیگر
 حاجت پرہیز نیست +
 سپید جان - خیر باشد!
 از چند روز رفیق شما را
 با شما نے بینم +
 شیخ حسن - یک ماہ
 مے گزرد کہ از بام سرا
 گاہ پائیں افتادہ بازویش
 در رفتہ حالت ناخوشی پیدا
 کردہ بہتری شدہ است +
 سپید جان - حالا احوالش
 چہ طور است؟
 شیخ حسن - احوالش
 بہ ہم خوردہ روز بروز بدتر
 است +
 سپید جان - آیا امید

شیخ حسن - بندہ ایشب
 سر بارین او رفته بودم +
 سید جان - میگویند - برادر
 زرش نیز تب کرد است +
 شیخ حسن - بلے +
 سید جان - تب توبہ است
 یا ہر روزہ ؟

شیخ حسن - ہر روزہ +
 سید جان - گاہے عرق
 ہم سے گند - یا خیر ؟
 شیخ حسن - دیر روز خیلے
 عرق کردہ بود +
 سید جان - حالا گندہ کنش
 بدہمید +

زینت ہشت ؟
 شیخ حسن - خیر ! و ما عیش
 تیغ کشیدہ است - چشمہایش
 بالا افتادہ است - نوپہایش
 ہم گود افتادہ است -
 زبانش تا حقیقہ نافش خشکیہ
 است - ہر لحظہ دلش کلافہ
 سے شود +

سید جان - بیمار و ایش
 را کہ سے گند ؟
 شیخ حسن - پدر و مادرش
 سے گند ؟
 سید جان - شما ہم گاہے
 بہ عیادت او سے روید ؟

۱۔ و ما عیش تیغ کشیدہ - یعنی اُس کی ناک سُت گئی ہے +
 ۲۔ چشمہایش بالا افتادہ - یعنی اُس کی آنکھیں چھت سے
 لگ گئی ہیں +
 ۳۔ نوپہایش گود افتادہ - اُس کے رُخسارے پٹخ گئے
 ہیں +
 ۴۔ دلش کلافہ شدہ است - اُس کا دل ہر وقت مثلاً
 ہے +
 ۵۔ گندہ کنہ - گونہن - سفکونا بازک جو ویسی کونہن کے
 درخت کی پھال کا سفوف ہے - یہ لفظ انگریزی کونہن
 (Quinine) سے مفہوم ہے +

سید جان - خدا حافظ !
شیخ حسن - خدا شفا را
یہ سلامت پدارو !

صِحَّتِ عَمَلِ

میر جعفر - آقا قنبر !
آقا قنبر - بے آقا +
میر جعفر - دلاک تہ را صدا
بزن کہ سرم را برتراشدہ
آقا قنبر - از صبح پچہ کریم
را در عقبش فرستادہ ام +
کریم - آقا! او خودش از
صبح حاضر شدہ است +
میر جعفر - کجا است ؟
کریم - پائیں در حیاط
نشستہ است +
میر جعفر - اورا بگو - بالا بیاید +
آقا قنبر - شفا خودتاں
پائیں بروید +

شیخ حسن - بے خوردہ است -
حالا قدرے بہتر شدہ است -
مگر هنوز بہ کئی صحت نیافتہ +
سید جان - شفا شفا دید !
عجب مزد سرزندہ است !
شیخ حسن - تو امروز
در حرف زدن خبیہ دہن
را کج مے کنی +
سید جان - بے - گوشت
پایے دندانم وزم کردہ است +
شیخ حسن - دنت از دستکشا
چرا بیروں مے کنی +
سید جان - دستمایم از
سوما تزکیدہ است +
شیخ حسن - امروز خبیہ
پچرت مے زنی +
سید جان - تمام شب
بیدار بودہ ام +
شیخ حسن - بہ امان خدا!
بروید - ساعتہ خواب بکنید +

سہ سرزندہ - بنقاش - ہمتس مکہ - زندہ دل آدمی +
سہ پچرت زدن - پینک لینا - اوٹنگنا +
سہ دلاک - تمامی - تالی - تمام +
سہ عقب فرستادن اور عقب رفتن بمعنی بلانا +

مرحوم پدیناں خدا پیامرزدوش۔
 سبیل را سے تراشید۔ و عجب
 ریش بلندے داشت۔ شما بہ
 عکس او چونہ را سے تراشید
 و سپیما را سے گزارید +
 میر جعفر۔ مزدکہ! تو اظہار
 معرفت را کنار بگذار۔ و کار
 نمودت را بکن +
 استاد سلمانی۔ شنیدہ ام
 کہ پسر عموی سے تاں سپد رضا
 چاہ را سے تراشد۔ و دو طرف
 صورت را ریش میزارو۔ و تقلید

میر جعفر۔ من گنگا بستہ۔
 رخت کندہ۔ تخت بستہ ام +
 آقا قنبر۔ مگر شما ارادہ
 بدن شوئی دارید؟
 میر جعفر۔ بے۔ دلاک را
 پیش من بفرست۔ و نمودت
 آب گداز بکن +
 استاد سلمانی سلام علیک
 آقا!
 میر جعفر۔ پیش پیا استاد
 سلمانی! چونہ مرا بتراش +
 استاد سلمانی۔ آقا سے

۱۔ کھیس۔ تہ بند۔ گنگی +

۲۔ رخت کندہ۔ کپڑے اتار کر +

۳۔ تخت۔ گنگا۔ برہمنہ +

۴۔ استاد سلمانی۔ اہل ایران اکثر حجاموں کو اس لقب سے بلاتے

ہیں۔ جس طرح سے کہ ہندوستان میں حجام کو خدیفہ کہتے ہیں۔

اہل ولایت استاد کہتے ہیں۔ اور سلمانی ان کو اس لئے کہتے ہیں۔

کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ جو ایک جلیل القدر صحابی

اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بڑے بچے دوست تھے۔ اکثر

پسر موندنا کرتے تھے۔ اس لئے حجام لوگ اپنے گروہ کو ان

کی طرف منسوب کر کے سلمانی کہلاتے ہیں +

۵۔ چونہ۔ ٹھڈی۔ در اصل چاہ ہے۔ اہل ایران تغیر

لہجہ سے چونہ بولتے ہیں +

۶۔ چاہ تراشیدن۔ کھوڑی منڈانا +

۷۔ گل مجھے رکھنا +

اہل فہمگ در سے آرو +
 میر جعفر۔ عجب مزدکے
 ہرزہ گوے ہستی۔ ترا باہینہا
 چہ کار؟ مزد خدا! حزنِ مُفت
 مزن۔ چانہ ام را بتراش +
 استاد سلمانی۔ آہ! عموی
 شہا خدا جنت نصیبش کند۔ چہ
 خوب ریش تو پے میداشت!
 میر جعفر۔ اگر پونہ ام
 راسے تراشی۔ بتراش۔ وگرنہ
 برو عقبِ کارت +
 استاد سلمانی۔ برادرِ بزرگ
 شہا را چہ شدہ است کہ ریش
 را موزچہ پے سے زند؟
 میر جعفر۔ اُخ! چہ قدر
 چک و پونہ مُفت میزنی! تکفمت
 حزنِ ولّ ہرزہ گوئی
 مَن۔ تیغ را بگیری۔ ہو ریشتم

را بتراش؟ +
 استاد سلمانی۔ آقا! اخوط
 ہمین است کہ ریش یک قبضہ
 و دو انگشت باشد +
 میر جعفر۔ مزدکے! اگر کسے
 ریش دارد یا ندارد۔ یہ تو چہ؟
 تو زجہتِ سر ترا بشیدین آمدہ
 یا از براسے و عظ گفتن؟
 استاد سلمانی۔ میخوایم کہ
 ہم سر شہا را بتراشیم و ہم
 از مسائلِ فقہ شہا را حالی کنیم۔
 کہ ریش را بلند باید داشت۔
 و آنخورا را کوتاہ +
 میر جعفر۔ اُسے پدر سوختہ!
 کار واجب دارم۔ وقت میگذرد۔
 تو چانہ ام را بتراش۔ ازیں
 حرفها بیفت۔ وگرنہ صدتا
 کترہ برایت سے شمارم +

- ۱۔ حزنِ مُفت۔ بیہودہ بات +
 ۲۔ ریش تو پے۔ گنجبان یا گھنی۔ گول۔ مخرابی ڈاڑھی +
 ۳۔ ریش موزچہ پے۔ خوشخاشی ڈاڑھی +
 ۴۔ چک و پونہ زدن۔ بک بک کرنا +
 ۵۔ حزنِ ولّ۔ بیہودہ بات +
 ۶۔ ہرزہ گوئی۔ مُفت کی بھواس کرنا +
 ۷۔ کترہ۔ دُشنام۔ گالی گلوچ +

گتک سے از در پیروں بگند +
 آقا قنبر۔ مزدکہ! شہا عجب
 عادت کروہ اید۔ بزیاد گفتن و
 اظہار معرفت نمودن۔ پاشو۔ پرو
 کہ بیک سبلی ترا ادب سے گم +
 استاد سلمانانی۔ بہ بخشید۔

بشما زحمت وادوم۔ من راہیں
 مسئلہ را از علمائے معتبر
 شنیدہ ام کہ ریش تراشیدن
 گناہے بزرگ است +

آقا قنبر۔ دگدگہ بر پشتش
 زدہ) پرو۔ گم شو +

استاد سلمانانی۔ من خودم
 میروم۔ تو چرا لگدم سے زنی؟
 آقا قنبر۔ خفہ شو۔ اگر
 این بار حرف بزنی۔ سرت را

استاد سلمانانی۔ آقا! از
 حرف من چرا جرہ سے آئی؟
 من احکام شریعت را بہ شما
 عرض میکنم۔ کہ ریش تراشیدن
 بالمرہ جائز نیست +

میر جعفر۔ نفست را بگیر۔
 اگر این بار ہم جلوہ حرف را
 بکشی۔ پنچو مشت بر کتہ ات
 بزخم کہ معرفت از لولہ و ماغت
 سرا زیر شود +

استاد سلمانانی۔ آقا! من
 چه کردم کہ سر من داد میزنی؟
 تو خودت سے دانی۔ کہ ریش
 تراشیدن کار مزدوم اتواط است +
 میر جعفر۔ آقا قنبر!
 فرمایش را بگو کہ این خر را بضر

- ۱۰ جر شدن۔ کھنسیانا ہونا +
 ۱۱ جلوہ حرف کشیدن۔ خاموش نہ رہنا +
 ۱۲ لولہ و ماغت۔ ناک کی کوٹھی +
 ۱۳ داد زدن۔ چلانا +
 ۱۴ اتواط۔ لچے۔ بد معاش۔ لفنگے +
 ۱۵ فرمایش۔ چوب دار +
 ۱۶ گتک۔ سوٹا۔ لاکھی۔ ہنٹر۔ ڈنڈا +
 ۱۷ لگد۔ لات +
 ۱۸ خفہ شو۔ چپ رہ +

میر جعفر۔ کوئین کا شہت؟
 تا سر آب رفتہ زہرا ب رہت
 طہارت کلمہ +
 آقا قنبر۔ آیا شما امروز
 کیسہ و شہتال نے کتید؟
 میر جعفر۔ حالا مجال سر
 کیسہ و شہت مال نیارم +
 آقا قنبر۔ بیچ دہن شیر
 آب گرم خراب شدہ است +
 میر جعفر۔ چرا؟ چہ
 شدہ است؟
 آقا قنبر۔ چونکہ بیچ شہ و
 بندش از بس ساخته اند
 رنگا گرفتہ بنشہ شدہ است +

تو سے مشلاب سے تپا نم +
 انشا و سامانی از میر لب
 گندہ اند گنال (من از تو سے
 نصیحت حرفے گفتمہ ام۔ بابا!
 ریش را تراش۔ بروک مست
 و مانگ سخن مرا پشت گوش
 انداخت +
 آقا قنبر۔ آقا! آب سرد
 شدہ است +
 میر جعفر۔ ایس از صبح
 تا بحال نگذاشتہ سردوم
 مبالگ +
 آقا قنبر۔ آب خیلہ
 چارپدہ شدہ است +

۱۔ شہاب۔ بدر زو۔ موری +

۲۔ نیاندن۔ نصیبانا +

۳۔ گندہ گندہ۔ منہ میں بڑے بڑے انا +

۴۔ مبال۔ پاخانہ +

۵۔ چارپدہ۔ سرد۔ ٹھنک +

۶۔ کوئین۔ لوٹا۔ پوتا +

۷۔ سر آب۔ غسل خانہ +

۸۔ زہرا ب۔ پیشاب +

۹۔ دہن شیر۔ بانی رنگانے کی بیچ دار کوٹھی جو اکثر پیتل

کی بناتے ہیں۔ اور براس کاگ کہلاتی ہے۔ یہ لفظ انگریزی

روبی نٹ (Rubinet) سے مفہوم ہے۔ شیر۔ پانی۔ کوٹھی +

۱۰۔ بیچ و پشت۔ براس کاگ +

صُحْبَتِ لِبَاسِ پُوشِی

میر جعفر۔ آقا قنبر !
 آقا قنبر۔ بے آقا !
 میر جعفر۔ رخت بر گردانم
 را پیش بیار۔ کہ لباس را
 آتش بخشم *
 آقا قنبر۔ آقا ! ایں
 رخت بر گردان شما حاضر
 است۔ بشیم اشد ! لباس را
 عواض کزدان (تبدیل
 بفرمائید)۔ (تظہیر بدہسید) *
 میر جعفر۔ پیرا من کتائنم
 گجا است ؟
 آقا قنبر۔ روئے بندہ
 آویزان است *

میر جعفر۔ بندہ خدا !
 چرا از رنج نساقتید۔ کہ
 زانگہ نگید ؟
 آقا قنبر۔ چوںکہ رنجی
 در بازار دستیاب نہ شد۔
 تا چارہ می را گر ققیم *
 میر جعفر۔ تپیر۔ تو برو۔
 سیڑی آب گرم را بیار۔
 کہ بدن را بشویم *
 آقا قنبر۔ آیا شما
 امروز لباس را آتش
 سے گنید ؟
 میر جعفر۔ بے سببم۔
 تو قطنیہ و صابون من
 بدہ۔ و رخت بر گردانم را
 بیرون بیار *
 * رنج۔ ریتل *
 * سیڑ۔ ٹٹکا۔ سیڑیہ *
 * آتش۔ بدنا *
 * قطنیہ۔ تولیہ۔ انگوچوں جس سے بدن خشک کیا جاتا ہے *
 * رخت بر گردان۔ بدن کے کپڑے *
 * عواض کزدان۔ بدنا *
 * بندہ۔ شیخ۔ کھوٹی *

کہ رنج۔ ریتل *
 کہ سیڑ۔ ٹٹکا۔ سیڑیہ *
 کہ آتش۔ بدنا *
 کہ قطنیہ۔ تولیہ۔ انگوچوں جس سے بدن خشک کیا جاتا ہے *
 کہ رخت بر گردان۔ بدن کے کپڑے *
 کہ عواض کزدان۔ بدنا *
 کہ بندہ۔ شیخ۔ کھوٹی *

میر جعفر۔ پردہ از بازار۔
 تیکہ دیگر زیبا +
 آقا قنبر۔ این زیر جامہ
 ہم چه قدر تا درست است۔
 بہ شما زیبندی ندارد +
 میر جعفر۔ ریفہ و خوشک
 این ہم خوب نہ دوست است +
 آقا قنبر۔ شما امروز زیر جامہ
 مے پوشید یا پانٹلون ؟
 میر جعفر۔ تو بندہ در
 زیر جامہ بکش۔ ما پانٹلون
 نے پوشیم +
 آقا قنبر۔ مگر شما پانٹلون
 ندارید ؟
 میر جعفر۔ چرا ؟ دارم +
 آقا قنبر۔ پس در کجا است ؟
 میر جعفر۔ در سارق پیچیدہ باشد +

میر جعفر۔ پائیں آوردہ
 تکان دادہ جلو من زمین بگزارہ
 آقا قنبر۔ مگر شما این
 پیراہن رائے پوشید ؟
 میر جعفر۔ چونکہ خیلے
 گشادے و بلند است۔ بر من
 موزون نے آید +
 آقا قنبر۔ شاید کہ خیاط
 بانڈازہ قدر شما ببرد است !
 میر جعفر۔ خیاط ما برش
 خوب نے داند +
 آقا قنبر۔ این قبایے شما
 ہم تنگ و کوتاہ است +
 میر جعفر۔ دکہ و مادگیں
 ہم با دوری سخہ اس بد دوست است +
 آقا قنبر۔ بلے۔ این مادگی
 قابل این دکہ نیست +

- ۱۔ تکان دادہ۔ جھٹک کر +
 ۲۔ گشاد۔ ڈھیلا۔ بلند۔ لائیا +
 ۳۔ دکہ۔ تیکہ +
 ۴۔ مادگی۔ گھنڈی +
 ۵۔ سخہ۔ رگریباں +
 ۶۔ زیر جامہ۔ پارچجامہ +
 ۷۔ بند۔ ازار بندہ +
 ۸۔ سارق۔ گھنڈی۔ پیچیدہ +

میر جعفر۔ بگزار۔ خیاط
 خودش درست بنند +
 آقا قنبر۔ راس از خالق
 نیم تنہ شما چناں خوب ساخته
 است کہ قرینہ نہ دارد +
 میر جعفر۔ بے۔ تازہ
 فرمائش دادہ بودم۔ خیاط راس
 را بہ ماشین دوختہ است +
 آقا قنبر۔ بر شما خیلے زیدہ
 میر جعفر۔ تو راس را
 توے سارق پیچیدہ نگاہ دار۔
 کہ روز عید خواہم پوشیدہ
 آقا قنبر۔ پس حالا چہ
 خواہید پوشید ؟
 میر جعفر۔ حالا سرداریے خز
 را خواہم پوشید +
 آقا قنبر۔ آیا راس جبیر

آقا قنبر۔ در سارق کہ نیست؟
 میر جعفر۔ گازر بڑوہ باشد
 بہ رخت شو خانہ +
 آقا قنبر۔ از رخت شو
 پڑ سیدہ ام۔ مے گوید۔ پیش
 من نیست +
 میر جعفر۔ پس پیش
 دقاق تہ باشد +
 آقا قنبر۔ آیا راس قبا بر
 شما راست مے آید ؟
 میر جعفر۔ خیلے راست مے آید
 آقا قنبر۔ بخیر راس قدرے
 پارہ شدہ است +
 میر جعفر۔ آل نخ و سوزن
 و بگیرو و بختہ اش را بدوز +
 آقا قنبر۔ دامن راس ہم
 پاک شدہ است +

۱۔ رخت شو خانہ۔ دھوریوں کا گھاٹ +
 ۲۔ رخت شو۔ دھونی +
 ۳۔ دقاق۔ گندی گر +
 ۴۔ قبا۔ اچکن +
 ۵۔ از خالق نیم تنہ۔ کوٹ +
 ۶۔ قرینہ نہ دارد۔ یعنی مثل نہیں رکھتا +
 ۷۔ ماشین۔ مشین۔ کل +
 ۸۔ سرداریے خز۔ شرکا لبادہ +

<p>ماہوت را نخواہید پوشید ؟ میر جعفر - نخواہم پوشید مگر تو اس را خوب تکاں پرہ - تا از گرد پاک شود + آقا قنبر - خیلے گرد آلود اترتا - بتکاں پاک نہ شووے + میر جعفر - برو - آں ماہوت پاک کن را بگیر و این پتو را نیز از گرد پاک کن + آقا قنبر - اس شال تڑوے را بیت تہ زد اترت + میر جعفر - پیش رفوگر بر - تا رٹو پکند + آقا قنبر - اس تعریفہ را چہ گنم ؟ میر جعفر - پیش دقاق بر + آقا قنبر - اس لباسہاے</p>	<p>شستنی را چہ گنم ؟ میر جعفر - اسہا را روستے ہم بگزار - بوقت فرست بہ رخت شو بسیار + آقا قنبر - دشمال سفید شما بچراک شدہ اترت + میر جعفر - اس دشمال سفید و اس دشمال گل ہردو را بہ آب پکشت + آقا قنبر - شما اس دشمال سنکلی را بگیرید - من اس رخت را بہ رخت شو پسرودہ بیایم + میر جعفر - وہ برو - اما حالیش کن - کہ لباسہاے مارا مفروز کردہ (سوا کردہ) بگزارو - تا استیباہ و آیش نکلند +</p>
--	---

۱۔ ماہوت پاک کن - بردش +
 ۲۔ شال تڑوے - شجاف دار - حاشیہ دار - ڈورہ دار +
 ۳۔ بیت زد اترت - رکیرا لگ گیا ہے +
 ۴۔ روستے ہم بگزار - ڈھیر یا جمع کر رکھ +
 ۵۔ آب پکشت یعنی دھو ڈال +
 ۶۔ مفروز کردہ - جدا کر کے - سوا کردہ کے بھی یہی معنی ہیں +

آقا ققیر۔ شما براسے

آقا زادہ پر چیز کے فرمائش
زادہ اید ؟

میر جعفر۔ خوب بیادم

آوردی۔ برو۔ از بزاز طاقت
ماہوت دیروزہ را بسیار +

آقا ققیر۔ آقا! میں طاقت

ماہوت کل روز حاضر است +
میر جعفر۔ میں طاقت دیگر

است۔ آں طاقت دیروزہ کہ
ما دیدہ تویم۔ چه شد +

آقا ققیر۔ بزازہ دغل پیشہ

آں را جا زد است +
میر جعفر۔ مال بد بہ

بیش صا پیش۔ برو۔ میں را
عوض کن۔ و بگو۔ کہ ہا میں

رانے خواہیم +
آقا ققیر۔ ایس ہا ہم

چشداں بد نیست۔ قماش
خوب دارو +

آقا ققیر۔ آقا! یک از خالق

را بمن ہم مرحمت بفرمائید۔
خشتکی بجان من بدے چنپد +

میر جعفر۔ برو۔ خیاط را

صدا بدن۔ بگو یک از خالق
چواری ہا۔ تو بدوزد +

آقا ققیر۔ آقا! من

رخت میسک نے خواہم۔
ہا سے من رختا سے گفت

خوب است +
میر جعفر۔ برو۔ لاسے او

پتہ بگزار +

آقا ققیر۔ میں توبہ اظس

خیلہ قننگ است۔ بہمت
سو گئے خودتاں ازیں یک نیم

تنہ نے سازید ؟
میر جعفر۔ من یک نیم تنہ

آبی زری کہ دکہ اش از
طلا است۔ از ہا سے او

تازہ فرمائش دادہ ام +

۱۔ رخت میسک۔ ہلکے پتلے کپڑے +

۲۔ لاسے۔ درمیان۔ اندر۔ بیچ۔ میں +

۳۔ جا زدن۔ ہل دینا۔ دھوکے سے اصلی چیز کی جگہ اور چیز دے دینا +